اے لوگو! اللہ کی راہ میں اللہ کا دیا ہوا مال کھلے دل سے دو

۷۰۰ گنا تک، بلکہ اس سے بھی زیادہ یومِ حشر اس وقت ملے گا جب تمھیں اس کی شدید ضرورت ہوگی۔ اور دنیا میں بھی ضرور نوازے جاؤ گے!

اللہ تعالیٰ آپ سے قرض مانگتا ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین کے خزانوں کا مالک ہے۔ وہ واپسی کے لیے یومِ آخر کا انتظار نہ کرے گا بلکہ یہاں بھی ادا کرے گا۔ جو انفاق کرتے ہیں اس کی گواہی دیتے ہیں۔ جتنا دیں گے اس سے بہت زیادہ یہاں ہی ملے گا۔

۱۸، ۲۰ فی صد کے لیے بلکہ اس سے بھی بہت کم، ۷، ۸ فی صد کے لیے کروڑوں روپیہ جمع کرنے کے لیے تیار، پلاٹ کی قیمت دگنی ہونے کا یقین دلایا جائے تو ہر کوئی ۵، ۱۰ لاکھ لیے حاضر ہو جاتا ہے (چاہے بعد میں پچھتانا ہی کیوں نہ پڑے)۔

انفاق کو اپنا روزمرہ معمول بنائیے. رمضان میں تیز ہوا کی مانند ہو جائیے.

ابھی ۱۵، ۲۰ دن باقی ہیں.

دینے والے کے پاس دینے کے لیے لامتناہی خزانے ہیں۔ ۷۰۰ گنا، رمضان میں مزید ۷۰ گنا کا وعدہ ہے۔ پھر ہمیں کیا ہو گیا ہے کہ ہم ایسی ہستی کا دیا ہوا اسی کو قرض دینے یا اس کے ساتھ سرمایہ کاری کرنے کے لیے آگے نہیں بڑھتے، الا ماشاءاللہ!

اللہ نے آپ کو جو کچھ دیا ہے یہ آزمانے کے لیے دیا ہے کہ آپ اپنا مال (صلاحیت اور وقت) کس راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ غلبۂ دین کے لیے جدوجہد کرنے والوں کو آج مالی وسائل کی ضرورت ہے۔ آپ کے پاس لاکھوں ہوں، اور تحریک ہزاروں کی محتاج رہے، ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ کیا ہمیں اللہ کے وعدوں پر یقین نہیں۔ کیا ہمیں اللہ کے وعدوں پر یقین نہیں۔

یہ دنیا تو بس ایک سراب ہے، دھوکا ہے، مری ہوئی بکری یا سمندر سے ایک انگلی پر لگ جانے والے پانی سے زیادہ نہیں۔

دراصل یہ آخرت کی کھیتی ہے، یہاں بیج ڈالیے، آخرت میں لہلہاتی فصل پائیے.

(عطیہ اشتہار: انس حماد، کراچی)